مدیر کے نام

عبداللہ ،لاہور

'فتح بیت المقدس کا جشن' (جون ۲۰۱۰ء) میں حضرت عمرؓ کے معاہدے کی تحریر پڑھ کر مسلمانوں کی عظمت اور اس تاریخ ساز لمحے کی یاد ایک بار پھر تازہ ہوگئی۔ آج کے 'مہذب' مغرب کے لیے اس معاہدے میں بڑا سبق ہے۔ اس تاریخ ساز دن کو ہر سال منایا جائے۔ اس تقریب کا انعقاد اُمت مسلمہ کے لیے ایک نئے عزم اور ولولۂ تازہ کا باعث ہوگا۔ ایک غلطی کی تصحیح بھی کرلیں کہ بحرِمُردار 'جائے عبادت' (ص ۷۷) نہیں بلکہ جائے عبرت ہے۔ 'بنگلہ دیش: عوامی لیگ کی اسلام دشمنی' بھی مفید تحریر ہے اور اہم معلومات سامنے آئیں۔ ان دگرگوں حالات میں جماعت اسلامی بنگلہ دیش کی جدوجہد یقیناً ایمان واستقامت اور عزم وحوصلے کا ثبوت ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری ، کراچی

'علوم کو اسلامیانے کے نام پر' (جون ۲۰۱۰ء) ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی کا ایک اچھا ناقدانہ مضمون ہے، تاہم اس کا اسلوب جارحانہ ہے۔ اگر انداز ناصحانہ ہوتا تو شاید اس سے بھی بہتر تاثیر ہوتی۔

محمد طارق فاروق بھٹی ، وہاڑی

'سیرتِ رسولؐ پر اعتراضات کا جائزہ' (مئی ۲۰۱۰ء) بروقت اور اہم تحقیقی مقالہ ہے۔ نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے توہین آمیز خاکے بنانے کا اصل محرک سامنے آتا ہے۔ 'بھارت اور عالمِ اسلام' سے بھارت کے بڑھتے ہوئے اثرات کا اندازہ ہوا جو باعثِ تشویش ہے۔ امیر جماعت کا مضمون 'رجوع الی اللہ ـــــ وقت کی اہم ترین ضرورت' سوز اور تڑپ لیے ہوئے ہے۔

شفیق الرحمٰن انجم ، قصور

'سیرتِ رسولؐ پر اعتراضات کا جائزہ' (مئی ۲۰۱۰ء) گستاخانِ نبوت کی مذموم حرکتوں کا بہترین احاطہ کرتا ہے۔ لیکن اصل میں یہ ہمارا امتحان ہے۔ ہم پر واجب ہے کہ سنتِ نبویؐ پر عمل پیرا ہوکر اہلِ مغرب کو اپنی فیس بک پر حضورؐ کا پیغام پیش کریں۔

تصحیح: میرے مضمون: 'علامہ اقبال اور مسئلہ فلسطین' (جون ۲۰۱۰ء) میں یہودی لیڈر کا نام 'تھیوڈور ہرزل' چھپا ہے۔ اس کا صحیح تلفظ اور املا 'تیوڈور ہرسل' ہے، براہِ کرم تصحیح فرمالیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)